

ویکیپیڈیا
آزاد دائرۃ المعارف

سید حیدر شاہؒ بن سید قطب شاہ

https://ur.wikipedia.org/s/1n13y

سانچہ:خاندان معلومات

سید حیدر شاہ ساداتِ نقوی البخاری خاندان کے اُن بزرگوں میں شمار ہوتے ہیں جن کا ذکر خاندان کی قدیم نسبی روایات، شجراتِ نسب اور زبانی تاریخ میں محفوظ ہے۔ آپ سید قطب شاہ کے صاحبزادے تھے جبکہ آپ کا تعلق اُس تاریخی حسینی سادات سلسلے سے تھا جو امام علی نقی علیہ السلام، جلال الدین سرخ پوش بخاری، مخدوم جہانیاں جہاں گشت اور سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری سے اپنا نسب بیان کرتا ہے۔[1]

خاندانی روایتوں کے مطابق سید حیدر شاہ خاندان کی اُن ابتدائی نسلوں میں شمار ہوتے ہیں جن سے بعد میں آلِ امیر، آلِ نفیس، آلِ محبت اور دیگر شاخوں کا تاریخی تسلسل نسبتاً واضح صورت میں سامنے آتا ہے۔ اگرچہ ان سے پہلے کی کئی نسلوں کے نام شجراتِ نسب، عربی و فارسی مخطوطات اور زبانی روایتوں میں محفوظ ہیں، مگر اُن کی مکمل تاریخی تفصیلات محدود ہیں۔ اس کے برعکس سید حیدر شاہ کی اولاد کے بعد خاندان کی تاریخ، ہجرت، نسبی روایات اور شاخوں کا ذکر زیادہ واضح اور مربوط صورت میں سامنے آتا ہے۔[2]

مکمل نسب

خاندانی شجرات، محفوظ عربی و فارسی نسخوں، اوچ شریف کے مشاجرات، درگاہی ریکارڈ، گلزار جلالیہ اور خاندانی روایتوں کے مطابق سید حیدر شاہ کا نسب اس طرح بیان کیا جاتا ہے:

سید حیدر شاہ بن سید قطب شاہ بن سید کبیر شاہؒ بن سید شرف الدین شاہؒ بن سید شمس الدین شاہؒ بن سید جہانگیر شاہؒ بن سید یار شاہ حیدرؒ بن سید شاہ نظام الدینؒ بن سید زین العابدینؒ بن سید علم الدینؒ بن سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری بن سید صفی الدین بخاریؒ بن سید نظام الدین بخاریؒ بن سید علیم الدین بخاریؒ بن سید جلال الدین بخاریؒ بن سید ناصر الدین محمود بخاریؒ بن مخدوم جہانیاں جہاں گشت بن سید احمد کبیرؒ بن جلال الدین سرخ پوش بخاری بن سید ابوالموید علیؒ بن سید جعفر ثالثؒ بن سید ابوالفتح محمدؒ بن سید محمودؒ بن سید ابی یوسف احمدؒ بن سید عبد اللہؒ بن سید علی الاشقرؒ بن سید جعفر الزکیؒ بن امام علی نقی علیہ السلام بن امام محمد تقی علیہ السلام بن امام علی رضا علیہ السلام بن امام موسیٰ کاظم علیہ السلام بن امام جعفر صادق علیہ السلام بن امام محمد باقر علیہ السلام بن امام زین العابدین علیہ السلام بن امام حسین علیہ السلام بن امام علی علیہ السلام۔

[3]

تاریخی حیثیت

خاندانی روایتوں کے مطابق سید حیدر شاہ کی نسل سے خاندان کی مختلف شاخیں وجود میں آئیں، جن میں بعد کے ادوار میں:

- آلِ امیر
- آلِ نفیس
- آلِ محبت
- آلِ حفیظ

اور دیگر ذیلی شاخیں شامل ہوئیں۔[4]

روایتوں کے مطابق اگرچہ خاندان کی قدیم نسلوں کے متعلق معلومات زیادہ تر شجراتِ نسب اور زبانی روایتوں تک محدود رہیں، تاہم سید حیدر شاہ کے بعد خاندان کی ہجرت، روحانی تعلقات، درگاہی وابستگیوں اور برصغیر میں آباد ہونے والی شاخوں کا ذکر زیادہ واضح انداز میں محفوظ ہوا۔[5]

اولاد

خاندانی روایتوں اور محفوظ شجراتِ نسب کے مطابق سید حیدر شاہ کے صاحبزادگان میں درج ذیل نام شامل ہیں:

- ضامن شاہؒ
- سید امیر علی شاہ بن سید حیدر شاہ
- سید وزیر علی شاہؒ
- سید سردار علی شاہؒ

[6]

سید امیر علی شاہ

خاندانی روایتوں کے مطابق سید امیر علی شاہ بن سید حیدر شاہ کو **آلِ امیر** کا جدِ اعلیٰ تسلیم کیا جاتا ہے۔ روایتوں کے مطابق اس کی بنیادی وجہ برِّصغیر ہند کی طرف ہجرت کا اُن سے منسوب ہونا ہے۔[7]

سید امیر علی بن سید محبت علی کے بیان کے مطابق خاندان کے اجداد میں سے دو افراد عرب سے زیارات کے بعد برِّصغیر، خصوصاً اتر پردیش، آئے تھے۔[8]

روایتوں میں اس بات پر اختلاف پایا جاتا ہے کہ وہ دونوں افراد:

- بھائی تھے

یا

- والد و فرزند

تاہم خاندانی روایتوں میں سید امیر علی شاہ بن سید حیدر شاہ کے ساتھ سید وزیر علی شاہ کا زیادہ ذکر ملتا ہے، جس کی بنیاد پر دونوں کے بھائی ہونے کا امکان زیادہ غالب سمجھا جاتا ہے۔[9]

شجراتِ نسب، زبانی روایات اور خاندانی قرائن بھی اسی امر کی تائید کرتے ہیں۔[10]

آلِ امیر

خاندانی روایتوں کے مطابق سید امیر علی شاہ بن سید حیدر شاہ وہ بزرگ ہیں جن سے آلِ امیر کا نسبتاً زیادہ مستند، مفصل اور محفوظ تاریخی و خاندانی ذکر شروع ہوتا ہے۔ اگرچہ ان سے پہلے کی کئی نسلوں کے نام شجرات اور روایتوں میں محفوظ ہیں، مگر ان کی مکمل تاریخی تفصیلات قلم بند نہیں ہو سکیں۔[11]

اس کے برعکس سید امیر علی شاہ بن سید حیدر شاہ کے بعد:

- خاندان کی ہجرت
- شجرۂ نسب
- برصغیر میں قیام
- روحانی وابستگیاں
- صوفی روایت
- ساداتی شناخت
- بعد کی نسلیں

زیادہ واضح اور مربوط صورت میں سامنے آتی ہیں۔[12]

اسی وجہ سے خاندان کی روایتوں میں سید امیر علی شاہ بن سید حیدر شاہ کو آلِ امیر کی تاریخ میں ایک مرکزی اور فیصلہ کن مقام حاصل ہے۔[13]

برصغیر سے تعلق

خاندانی روایتوں کے مطابق سید حیدر شاہ کی نسل سے تعلق رکھنے والے افراد بعد کے ادوار میں:

- اتر پردیش
- فیروز آباد
- آگرہ
- لاہور
- ملتان
- اوچ شریف
- حیدرآباد، سندھ

اور دیگر علاقوں میں آباد ہوئے۔[14]

روحانی و نسبی روایت

خاندانی روایتوں کے مطابق سید حیدر شاہ کی نسل میں اہلِ بیتؑ سے محبت، صوفی روایت، عزاداری، ساداتی شناخت اور درگاہی وابستگیاں نسل در نسل منتقل ہوتی رہیں۔[15]

بعد کی نسلوں میں اسی سلسلے سے وابستہ افراد:

- سید شاکر علی شاہؒ بن سید امیر علی شاہؒ
- سید عاشق علی بن سید شاکر علی شاہ
- سید نفیس علی شاہ بن سید عاشق علی شاہ
- حاجی سید حفیظ علی بن سید نفیس علی
- سید محبت علی بن سید نفیس علی
- سید امید علی بن سید محبت علی
- سید قدیر علی

اور دیگر شخصیات کے طور پر سامنے آئے۔[16]

مزید دیکھیے

- سید امیر علی شاہ بن سید حیدر شاہ
- سید شاکر علی شاہؒ بن سید امیر علی شاہؒ
- سید عاشق علی بن سید شاکر علی شاہ
- سید نفیس علی شاہ بن سید عاشق علی شاہ
- سید محبت علی بن سید نفیس علی
- سید امید علی بن سید محبت علی

- سید قدیر علی
- جلال الدین سرخ پوش بخاری
- مخدوم جہانیاں جہاں گشت
- اوچ شریف
- گلزار جلالیہ

حوالہ جات

1. Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
2. خاندانی روایات
3. خاندانی روایات
4. خاندانی روایات
5. خاندانی روایات
6. خاندانی روایات
7. خاندانی روایات
8. خاندانی روایات
9. خاندانی روایات
10. خاندانی روایات
11. خاندانی روایات
12. خاندانی روایات
13. خاندانی روایات
14. خاندانی روایات
15. خاندانی روایات
16. خاندانی روایات

- گلزار جلالیہ
- Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
- Internet Archive (https://archive.org/details/@sadaat_geneology_contact)
- خاندانی روایات و محفوظ شجرات